السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوائے خدا کے آنحضرت ﷺ کے لیے یا اور کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت ہے یا نہیں؟ اور درصورت نہ ہونے کے جو شخص سوائے خدا کے کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت کرے از روئے قرآن وحدیث کے اس پر کیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب اور حضوری ہر جا کی مخصوص ہے ساتھ اللہ تعالیٰ کے۔ سوائے اس کے اور کسی میں، خواہ نبی ہوں یا ولی، یہ وصف حاصل نہیں اور جو اعتقاد ان چیزوں کا ساتھ غیر خدا تعالیٰ کے رکھے، وہ مشرک ہے۔

حق تعالیٰ سورۂ انعام میں فرماتا ہے:

وَعِندَهُۥ مَفَاتِحُ ٱلْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ... ٥٩ ...الأنعام

یعنی اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا ان کو مگر وہی۔

اور سورۂ نمل میں فرمایا:

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلْغَيْبَ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٦٥ ...النمل

یعنی کہو نہیں جانتے جتنے لوگ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں غیب کو مگر اللہ، اور نہیں خبر رکھتے وہ کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

علامہ محمد بن محمد کردری ''فتاویٰ بزازیہ'' میں فرماتے ہیں:

'' من قال: أرواح المشایخ حاضرة تعلم، یکفر'' انتھی (الفتاویٰ البزازیة (٦ ٣٢٦) البحر الرائق لابن نجیم الحنفی المصری ٥ ١٣٤)

''جو کہے مشائخ کی روحیں حاضر ہیں اور علم رکھتی ہیں تو وہ کافر ہو جائے گا۔''

علامہ سعد الدین ''شرح عقائد نسفی'' میں فرماتے ہیں:

'' وبالجملة: العلم بالغیب أمر تفرد به اللہ سبحانه لا سبیل إلیه للعباد'' انتھی (شرح العقائد النسفیة لسعد الدین التفتازانی ص: ١٢٢)

''بالجملہ غیب کا علم ایسا معاملہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ یکتا و تنہا ہے، اس میں بندوں کا کوئی گزر نہیں۔''

مولانا قاری ''شرح فقہ اکبر'' میں فرماتے ہیں:

'' اعلم أن الأنبیاء لم یعلموا المغیبات من الأشیاء إلا ما أعلمھم اللہ أحیانا، وذکر الحنفیة تصریحا بالتکفیر باعتقاد أن النبی ﷺ یعلم الغیب، لمعارضة قوله تعالیٰ: قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلْغَيْبَ إِلَّا ٱللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (النمل: ٦٥) انتھی۔ (شرح الفقه الأکبر للملا علی القاری ص: ٤٢٢)

''جان لو کہ انبیا غیب میں سے کچھ بھی نہیں جانتے تھے، سوائے ان چیزوں کہ جنھیں اللہ تعالیٰ انھیں کبھی کبھی بتا دیتا۔ احناف نے صراحت کے ساتھ اس شخص کی تکفیر کی ہے جو اس بات کا اعتقاد رکھتا ہو کہ نبی ﷺ غیب جانتے تھے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے خلاف ہے کہ ''اے نبی ﷺ! آپ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کے علاوہ اور کوئی غیب نہیں جانتا۔''

اور اسی طرح علامہ بیری نے حاشیہ ''شرح الأشباہ والنظائر'' میں تصریح کی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب